میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

نمبر:PR18038 | 26/05/2018 | ہفتہ، 10رمضان، 1439ھ

انجینئر وقاص کو رہا کرو:

رمضان کے مہینے میں پاکستان کے حکمران اللہ کے نازل کردہ کے مطابق حکمرانی کی دعوت دینے والوں کو اغوا کر رہے ہیں!

رمضان کے مقدس مہینے میں جبکہ جہنم کے دروازے بند اور شیاطین کو زنجیریں ڈال دیں جاتی ہیں پاکستان کے حکمرانوں نے ایک روزہ دار مسلمان کو، جو صرف اللہ کے نازل کردہ کے مطابق حکمرانی کی دعوت دے رہا تھا، اپنے ظلم کا نشانہ بنا کر اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ وہ گمراہی کے راستے پر ہی چلتے رہنا چاہتے ہیں۔ 1439 ہجری کے دوسرے رمضان یعنی 18 مئی 2018 کو نماز جمعہ کے بعد حکومت کے غنڈوں نے انجینئر وقاص کو اسلام آباد سے صرف اس وجہ سے گرفتار کر لیا کیونکہ وہ ایک پمفلٹ تقسیم کر رہا تھا جس کا عنوان تھا: "آئیں ہم اس رمضان اللہ کے نازل کردہ کے مطابق حکمرانی کی جدوجہد کریں"۔ انجینئر وقاص کو غائب کر دیا گیا ہے اور ان کی بوڑھی بیوہ ماں کو ان کی خیریت، یا یہ کہ وہ کس جگہ پر ہیں، کے حوالے سے کچھ نہیں بتایا گیا۔ پُر امن طریقے سے حکمرانوں کا احتساب کرنے والے انجینئر وقاص کے ساتھ یہ قابل مذمت سلوک کیا گیا جبکہ رسول اللہ نے فرمایا:

(افْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ)

"ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا افضل ترین جہاد ہے" (ابوداؤد)۔

جابر حکمرانوں نے اس برحق نصیحت کو سننے اور اس پر عمل کرنے کے بجائے وقاص کو عبرت کا نشان بنانے کی کوشش کی اور اسے اس حق سے محروم کر دیا کہ وہ اپنی والدہ کی دیکھ بھال اور ضروریات کو پورا کرنے کے لیے رزق حلال کما سکے جبکہ اس نے اپنی اسلامی ذمہ داری کو پورا کیا اور وہ رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان سے آگاہ تھا کہ:

أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ رَهْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ فَإِنَّهُ لَا يُقَرِّبُ مِنْ أَجَلٍ وَلَا يُبَاعِدُ مِنْ رِزْقٍ

"جب حق بات دیکھو تو اس کے اظہار پر لوگوں سے خوفزدہ نہ ہو کیونکہ ایسا کرنا نہ تو زندگی کے دن اور نہ ہی رزق میں کمی کا باعث بنے گا" (احمد)۔

اے پاکستان کے مسلمانو اور خصوصاً وہ جو پاکستان کی عدلیہ اور سیکورٹی اداروں سے منسلک ہیں! یہ بات واضح ہے کہ پاکستان کے حکمران اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے سخت نافرمان ہیں۔ یہ حکمران نہ صرف اللہ کے نازل کردہ کے مطابق حکمرانی کرنے کی ذمہ داری سے مجرمانہ غفلت کے مرتکب ہو رہے ہیں بلکہ یہ حکمران لوگوں کے درمیان خوف کا ماحول پیدا کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں تاکہ ہم ان کے واضح گناہ پر مبنی اعمال پر احتساب کرنے کی اپنی ذمہ داری کی ادائیگی میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ یہ حکمران ہم میں سے کسی کی بھی جانب سے عزت اور وفاداری کے مستحق نہیں ہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمیں

خبردار کیا ہے کہ جو جابروں کی اطاعت کرے گا وہ جابروں کو ملنے والی سزا میں ان کے ساتھ شامل ہونے کی وجہ سے لازمی رنج حاصل کرے گا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَ

"اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو راستے سے گمراہ کر دیا" (الاحزاب: 67)۔

ان جابروں کے احکامات یا دباؤ کو تسلیم کر کے ہمیں اپنی ہمیشہ ہمیشہ کی آخرت کو اس چھوٹی سے دنیاوی زندگی کے لیے تباہ و برباد نہیں کرنا چاہیے۔ سکیورٹی اداروں سے منسلک افراد پر لازم ہے کہ وہ خلافت کے داعیوں کو گرفتار کرنے کے شیطانی احکامات کو نظر انداز کریں اور اس حدیث قدسی کو یاد رکھیں:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ

"رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے کہا کہ جو کوئی میرے ولی کو نقصان پہنچائے گا میں اس کے خلاف جنگ کا اعلان کر دوں گا۔۔۔" (بخاری)۔

اور عدلیہ سے وابستہ افراد پر لازم ہے کہ وہ خلافت کے داعیوں کو سزا دینے کے لیے حکمرانوں کے ناجائز دباؤ کو نظر انداز کریں اور اس حدیث کو یاد رکھیں:

الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ: وَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ، وَاثْنَانِ فِي النَّارِ، فَأَمَّا الَّذِي فِي الْجَنَّةِ فَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ، وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ فِي الْحُكْمِ، فَهُوَ فِي النَّارِ، وَرَجُلٌ قَضَى لِلنَّاسِ عَلَى جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ

"قاضی تین طرح کے ہیں: ایک وہ جو جنت میں ہیں اور دوسرے وہ جو آگ میں ہیں۔ جو جنت میں ہے یہ وہ شخص ہے جو سچ جانتا ہے اس کے مطابق فیصلہ کرتا ہے، جبکہ وہ جو سچ جانتا ہے اور اس کے برخلاف فیصلہ کرتا ہے وہ آگ میں ہے۔ اور وہ جو لوگوں کو خوش کرنے کے لیے جہالت پر مبنی فیصلے کرتا ہے وہ بھی آگ میں ہے" (ابوداؤد)۔

ان جابر حکمرانوں کے لیے ہم میں سے کسی کو اپنی ہمیشہ ہمیشہ کی آخرت کو خراب نہیں کرنا چاہیے جن کا وقت قریب آچکا ہے اور یقیناً اللہ سبحانہ وتعالیٰ جابر کو اس وقت پکڑتے ہیں جب وہ اپنے جبر کے عروج پر ہوتا ہے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس